[AS PASSED BY THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Specific Relief Act, 1877.

WHEREAS, it is expedient further to amend the Specific Relief Act, 1877(Act I of 1877) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

- 1. Short Title and Commencement.- (1) This Act may be called the Specific Relief (Amendment) Bill, 2022.
- (2) It shall come into force at once.
- 2. Amendment of section 42, Act I of 1877, In the Specific Relief Act, 1877, for Section 42, the following shall be substituted, namely:-
- "42. Discretion of court as to declaration of status or right.- (1) Any person entitled to any character, or any right to any property, may institute a suit against any person denying, or interested to deny, his title to such character or right, and the court may in its discretion make therein a declaration that he is so entitled and the plaintiff need not in such suit ask for any further relief;

Provided that no court shall make any such declaration where the plaintiff, being able to seek further relief than a mere declaration of title, omits to do so.

(2) Notwithstanding anything contained in any other law for the time being enforced, a suit filed under sub-section (1), shall be decided by the court within six months and the appellate court shall decide the appeal not later than ninety days, as the case may be.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Inheritance right has been determined by Almighty Allah but unfortunately the women did not get their proper share even after in prolonged/protected judicial proceedings, the recent judgment of Supreme Court regarding the decision civil/inheritance case in an eye penning i.e the decision after 100 years. Most of the women hesitate to knock on the door for their due right is because of the slow process.

2. Therefore, this amendment is the need of the hour so that women and her legal heirs may take their inheritance and justice may prevail.

Sd/-SYED JAVED HUSNAIN, Member, of National Assembly

[قومی اسمبلی کی جانب سے منظور کر دہ صورت میں] خصوصی ریلیف ایکٹ، ۱۸۷۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے خصوصی ریلیف ایکٹ، ۱۸۷۷ء (نمبر ابابت ۱۸۷۷ء) میں مزید ترمیم جائے؛

بذريعه بذاحسب ذيل قانون وضع كياجا تاہے: ـ

- ا۔ مخضر عنوان و آغاز نفاف (۱) ایک ہذاخصوصی ریلیف (ترمیمی) ایک ،۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہو گا۔ (۲) یو فی الفور نافذ العمل ہو گا۔
- ا۔ ایکٹ تمبر ابابت ۱۸۷۵ء، وفعہ ۴۲ کی ترمیم، فصوصی ریلیف ایک ۱۸۷۵ء میں، دفعہ ۴۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیاجائے گا:۔

 """ رجی یا حقوق کے اقرار نامہ کے طور پرعدالت کی صوابدید. (۱) املاک کی بابت کی رہے یا کوئی حق رکھنے والا کوئی فرد کے خلاف جو کہ ایسے رہے یا اس کے حق سے انکار کرنے کی جانب راغب ہو، مقدمہ کر سکے گا اور عدالت لین صوابدید میں اس میں اس میں اس میں مزید کی ریلیف کی ضرورت نہیں صوابدید میں اس میں ایک اقرار نامہ وضع کرے گی کہ وہ اس کا استحقاق رکھتا ہے اور مدعی کو ایسے کیس میں مزید کی ریلیف کی ضرورت نہیں ہے ؟

گر شرط بیہ ہے کہ کوئی عدالت ایسا کوئی اقرار نامہ وضع نہیں کرے گی جہاں مدعی صرف رہنے کے اقرار نامہ کے مقابلے میں مزید ریلیف حاصل کرنے کے قابل ہو، گر ایسانہ کرے۔

(۲) بلالحاظ اس امر کے کہ اس وقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ نذکور ہو، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت دائر کر دہ مقد مہ کا عدالت جے ماہ کے اندر فیصلہ کرے گی اور عدالت مرافعہ ،جو بھی صورت ہو، نوے دن کے اندر اپیل کا فیصلہ کرے گی۔"

بيان اغراض دوجوه

اللہ تعالیٰ نے حق وراثت کا تعین کیاہے لیکن بدقتمتی سے خواتین طویل رمخفوظ عدالتی کارروائیوں کے بعد بھی اپنا جائز حصہ حاصل نہیں کر پاتیں۔سول روراثت کے مقدمے کے ضمن میں سپریم کورٹ کاحالیہ فیصلہ آئکھیں کھول دیتاہے بعنی ایک سوسال بعد فیصلہ آیا۔زیادہ ترخواتین ست عدالتی عمل کی وجہ سے اپناجائز حق لینے کے لئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے سے ہچکھاتی ہیں۔

۲۔ لہذابیر ترمیم وقت کی ضرورت ہے تا کہ خواتین اور ان کے قانونی ورثا اپنی وراثت حاصل کر سکیس اور انساف کا بول بالا ہو۔

د مشخطار سید جاوید حسنین، رکن، توی اسمبلی